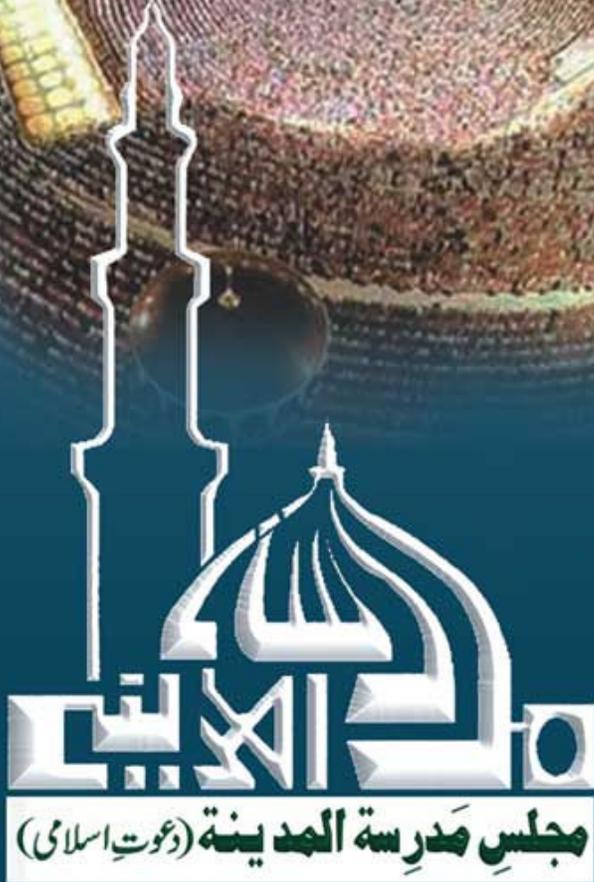


قرآن پاک صحیح مخارج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعدہ



تَدَنِي قَاعِدَه



مجلسِ مَدْرَسَةِ الْمَدِينَةِ (دَعْوَتِ اسْلَامِي)

پیشکش:



فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4126999-93/4921389-4125858 فیکس:

مکتبۃ المدینہ



DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Madina Academy Pakistan

Learn Islam Teachings by

Umar Shahzad Madani

Download Darse Nizami Books from

Website

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

MadinaAcademy.Pk

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْعُلُوَّةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
وَعَلَىٰ اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِیْبِ اللّٰهِ

قران پاک صحیح بخارج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعدہ

مدنی قاعدہ

پیش مجلس مدرسۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، مختار پور، پرانی منڈی، باب المدینہ، کراچی۔ فون: 91-90-4921389 (21-92)
ای میل: maktaba@dawateislami.net ویب سائٹ: www.dawateislami.net

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

کتاب پڑھنے کی دعا

سَبِّحْ طَرِيقَنَا مَبْرُورًا فَلَسْتُ بِأَبْنَى دَعْوَتِ إِسْلَامِي حَضْرَتِ عَلَامَةِ مَوْلَانَا ابُو بِلَال
مُحَمَّدُ الْيَاسِينُ مَطَارُ قَادِي رَضْوِي

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا
پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا

رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (روحانی حکایات ص 68)



طالب غم
مدینہ
بقیع
و
مغفرت

۱۳ شوال المعرم ۱۴۲۸ھ

نوٹ: اوّل آخرا یک ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے۔ والسلام مع الاکرام

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل

نام _____

مدرسہ _____

درجہ نمبر _____

پتہ _____

فون نمبر _____

پہلے سے پڑھیے

یہی ہے آرزو تعلیم قرآن عام ہو جائے

تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

قرآن مجید، فرقان حمید، اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جو کہ رشد و ہدایت اور علم و حکمت کا انمول خزانہ ہے۔
نبی مکرم، نوری مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ
الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم..... الخ، الحدیث ۵۰۲۷، ص ۴۳۵)

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ! تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت
تعلیم قرآن پاک کو عام کرنے کیلئے اندرون و بیرون ملک حفظ و ناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام
”**مدرسۃ المدینہ**“ قائم ہیں۔ پاکستان میں تادم تحریر کم و بیش **50,000** (پچاس ہزار) مدنی مئے اور مدنی
مٹیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔ اسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عموماً روزانہ بعد نمازِ عشاء
ہزار ہا مدرسۃ المدینہ (برائے بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارج سے حروف کی
دُرست ادائیگی کے ساتھ قرآن کریم سیکھتے، دُعائیں یاد کرتے ہیں نیز نمازوں اور سنتوں کی تعلیم مفت حاصل
کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بشمول پاکستان دُنیا کے مختلف ممالک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں
مدارس بنام مدرسۃ المدینہ (برائے بالغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق تادم تحریر
فقط باب المدینہ (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے **1317** (ایک ہزار تین سو سترہ) مدرسے تقریباً روزانہ قائم
ہوتے ہیں جن میں **12017** (بارہ ہزار سترہ) اسلامی بہنیں قرآن پاک، نماز اور سنتوں کی مفت تعلیم پاتیں
اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔

الحمد لله عَزَّوَجَلَّ! مدرسۃ المدینہ کے تجربہ کار اساتذہ کرام نے قرآن پاک کو آسان

انداز میں سیکھنے کے لئے **مَدَنی قاعدہ** مرتب کیا ہے۔ ”**مَدَنی قاعدہ**“ میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طلبہ و طالبات کیلئے تجوید کے بنیادی قواعد حسی الامکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تاکہ مَدَنی مَنے، مَدَنی مُتیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرست قرآن پاک پڑھنا سیکھ جائیں۔ جید قراء حضرات (کثرہم اللہ تعالیٰ) نے علم تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مَدَنی قاعدہ پر نظر ثانی فرمائی ہے۔

مدنی قاعدہ کے طریقہ تدریس کیلئے رہنمائے **مَدَرِّسین** بھی مرتب کی گئی ہے، جس میں اسباق پڑھانے کا طریقہ کار تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** عنقریب مَدَنی قاعدہ کی **V.C.D** دعوت اسلامی کے ادارہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جائے گی، جس سے یہ مَدَنی قاعدہ سمجھ کر قرآن پاک پڑھنے میں مزید آسانی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں امیر اہلسنت، بنانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا **ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ**“ کے تحت اپنی اصلاح کیلئے ”مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں کا مسافر بننے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبئی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مجلس مدرسۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ

اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! مجھے حافظِ قرآن بنا دے

از: شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلا دے
یا رب (عَزَّوَجَلَّ)! تو میرا حافظہ مضبوط بنا دے
تو مدرسے میں دل میرا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) لگا دے
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) یہاں کے مجھے آداب سکھا دے
اوقات کا بھی مجھ کو پابند بنا دے
عادت تو میری شور مچانے کی مٹا دے
سنجیدہ بنا دے مجھے سنجیدہ بنا دے
ماں باپ کی عزت کی بھی توفیق خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے
آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا مدینہ میرے سینے کو بنا دے
بس شوق ہمیں نعت و تلاوت کا خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) عبادت میں میرے دل کو لگا دے
اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے
یا رب (عَزَّوَجَلَّ) مجھے سنت کا مبلغ بھی بنا دے
ہر ایک مرض سے تو گناہوں سے شفا دے
چپ رہنے کا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سلیقہ تو سکھا دے
محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا صدقہ تو مجھے نیک بنا دے
یوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

اللہ (عَزَّوَجَلَّ) مجھے حافظِ قرآن بنا دے
ہو جائے سبق یاد مجھے جلد الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!
سستی ہو میری دور اٹھوں جلد سویرے
ہو مدرسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
چھٹی نہ کروں بھول کے بھی مدرسے کی میں
استاد ہوں موجود یا باہر کہیں مصروف
خصلت ہو شرارت کی میری دور الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!
استاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اطاعت
کپڑے میں رکھوں صاف تو دل کو میرے کر صاف
فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تو الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)
میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سدا میں
سنت کے مطابق میں ہر ایک کام کروں کاش
میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں
میں فالتو باتوں سے رہوں دور ہمیشہ
اخلاق ہوں اچھے میرا کردار ہو اچھا
استاد ہوں ماں باپ ہوں عطار بھی ہوں ساتھ

(امین بجاہ النبی الامین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم))

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

حروف کے مخارج

مخرج کے لغوی معنی ہیں نکلنے کی جگہ اصطلاح تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔

حروف	نام	مخارج
ھ، ۶	حُرُوفِ حَلَقِيَّةٍ	حلق کے نیچے والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ح، ۴	" "	حلق کے درمیان والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ع، ۶	" "	حلق کے اوپر والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ق	حُرُوفِ لَهْوِيَّةٍ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ج، ش، ی	حُرُوفِ شَجَرِيَّةٍ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
ض	حَرْفِ حَافِيَةٍ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھیوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
ل، ن، ر	حُرُوفِ طَرَفِيَّةٍ	زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے تالو کی جانب والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ت، د، ط	حُرُوفِ نَطْعِيَّةٍ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
ث، ذ، ظ	حُرُوفِ لِثْوِيَّةٍ	زبان کا سر اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ز، س، ص	حُرُوفِ صَفِيرِيَّةٍ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ف	حُرُوفِ شَفْوِيَّةٍ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ب	" "	دونوں ہونٹوں کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
م	" "	دونوں ہونٹوں کے خشک حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
و	" "	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَنَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُرُوفِ مُفْرَدَات

حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔

حروف مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اور تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، طوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔

ان ۲۹ حروف میں سات "ے" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پڑھنے یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف

مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں ح، ص، ض، ط، ظ، ع، ق ان کا مجموعہ نَحْصٌ صَغِيظٌ قَطٌّ ہے۔

ہونٹوں سے صرف چار حروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حروف پر ہونٹ نہ ملنے دیں۔

ا (أَلِف)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِيم)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَا)	ذ (ذَا)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِيْن)	ش (شِيْن)	ص (صَاد)	ض (ضَاد)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عِيْن)	غ (غِيْن)	ف (فَا)
ق (قَات)	ك (كَات)	ل (لَام)	م (مِيْم)	ن (نُون)
و (وَاو)	ھ (هَا)	ع (هَمْزَة)	ی (يَا)	

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُرُوفِ مُرَكَّبَات

دو ”۲“ یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔

مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔

اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔

جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور

دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔

جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	نا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ها	کا
لب	کب	کت	کث	کف	طب
سل	شل	صل	ضد	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن



خذ	غد	عد	حد	خد	جد
ظر	طر	ير	بر	حر	خز
شم	ثم	يم	تم	نم	بم
يغ	بع	بج	حج	عج	لج
تس	يس	بس	قض	فص	نص
حق	عق	سق	شق	قق	فق
مو	هو	كو	تك	فك	لك
ئى	ؤ	يى	تى	نى	بى
فظ	عط	ية	تة	نة	بة
هالك	حمد	عبد	بعد	بهم	يلب
سخط	فئة	حسن	ثمن	خطف	يهب

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	یلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشای	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَنَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۳) : حرکات

- ◀ حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر، زیر، اور پیش۔ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- ◀ جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔
- ◀ زبر منہ اور آواز کو کھول کر، زیر آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- ◀ حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکادیئے معروف پڑھیں۔
- ◀ "الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ "ا، اُ" پڑھیں۔
- ◀ "را" پر زبر یا پیش ہو تو "را کوہ" اور "را" کے نیچے زیر ہو تو "را" کو باریک پڑھیں۔

آ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ



ح	ح	ح	ج	ج	ج
د	د	د	خ	خ	خ
ر	ر	ر	ذ	ذ	ذ
س	س	س	ز	ز	ز
ص	ص	ص	ش	ش	ش
ط	ط	ط	ض	ض	ض
ع	ع	ع	ظ	ظ	ظ
ف	ف	ف	ع	ع	ع
ك	ك	ك	ق	ق	ق
م	م	م	ل	ل	ل
و	و	و	ن	ن	ن

ع

ع

ع

ه

ه

ه

ي

ي

ي

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۴)

اس سبق کو رواں پڑھیں۔

حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

ط

ط

ط

ث

ت

ت

ذ

ذ

ذ

ز

ز

ز

ش

ش

ش

ظ

ظ

ظ

ص

ص

ص

س

س

س

ض

ض

ض

د

د

د

ق

ق

ق

ک

ک

ک

ح	ح	ح	ه	ه	ه
ع	ع	ع	م	م	م
ع	ع	ع	خ	خ	خ
م	م	م	ب	ب	ب
ف	ف	ف	و	و	و
ن	ن	ن	ل	ل	ل
ج	ج	ج	ر	ر	ر
ی	ی	ی	ش	ش	ش

یا خَیْرُ

سنتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

علم کے پانچ درجات

- (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا
- (۵) جو علم حاصل ہو اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَنَا بَعْدَ قَاعُودٌ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۵) : تنوین

دو زیر ، دوزیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
 تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

جیسے : اَ = اَنْ ، اِ = اِنْ ، اُ = اُنْ

تنوین کے چھ اس طرح کریں۔ مَ = میم دوزیر مَن ، مِ = میم دوزیر مِ ، مِ = میم دو پیش مِ
 مَ ، مِ ، مِ =

زیر کی تنوین کے بعد کہیں ”ا“ اور کہیں ”ی“ لکھا جاتا ہے چھ کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

مَ	مِ	مِ	مِ	مِ	مِ
زَ	زِ	زِ	زِ	زِ	زِ
ظَ	ظِ	ظِ	ظِ	ظِ	ظِ
سَ	سِ	سِ	سِ	سِ	سِ
دِ	دِ	دِ	دِ	دِ	دِ



ق	ق	ق	ك	ك	ك
ح	ح	ح	ه	ه	ه
ع	ع	ع	ل	ل	ل
غ	غ	غ	خ	خ	خ
م	م	م	ب	ب	ب
ن	ن	ن	و	و	و
ج	ج	ج	ر	ر	ر
ي	ي	ي	ش	ش	ش

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۶)

اس سبق کو چھ اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔

حركات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

چھ اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر م ، لام زیر ل ، کاف دو پیش کُن = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَاكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	أَبَلَ
رَسَلَ	صَحَفَ	ثَلَاثُ	سُدُسُ	حُرْمٌ	رُبْعٌ
حَمِدَ	خَطَفَ	مَلِكٌ	تَزِدُ	بَجَدُ	يَلِجُ
قَتَلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَبِرَ	كَبِرَ	حُشِرَ
أَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طَوًى	قُرًى
مَسَدٌ	ثَبِنٌ	سَخَطٌ	ظَلِيلٌ	فِئَةٌ	عُنُقٌ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	أَذُنٌ	كُتِبَ

قَتْرَةٌ

شَجَرَةٌ

سَفْرَةٌ

عَلَقَةٌ

قِرْدَةٌ

دَرَجَةٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۷): حُرُوفِ مَدَّة

اس علامت "و" کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔
ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
حروف مدہ تین ہیں الف ، واو ، یا۔

الف سے پہلے زیر ہو تو الف مدہ ہوگا جیسے ہاء ، واو ساکن "و" سے پہلے پیش ہو تو وا مدہ ہوگا جیسے بُو ،
یا ساکن "ی" سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوگا جیسے بئی
حروف مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر سمجھ کر پڑھیں۔

جیسے اس طرح کریں۔ ہا = ہا الف زیر ہا ، ہو = ہا وا پیش ہو ، ہئی = ہا یا زیر ہئی = ہا ، ہو ، ہئی

تِی

تُو

تا

تِی

تُو

تا

جِی

جُو

جا

جِی

جُو

جا

حِی

حُو

حا

حِی

حُو

حا

دِی

دُو

دا

دِی

دُو

دا

رِی

رُو

را

رِی

رُو

را

سِی

سُو

سا

سِی

سُو

سا

صَا صُو صِي صَا صُو صِي

طَا طُو طِي ظَا ظُو ظِي

عَا عُو عِي فَا فُو فِي

قَا قُو قِي كَا كُو كِي

لَا لُو لِي نَا نُو نِي

مَا مُو مِي هَا هُو هِي

وَا وُو وِي اُ اُو اِي

يَا يُو يِي

يَا عَلِيمُ

21 بار (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے

40 روز تک نہار منہ پییں (یا پلائیں)

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافظہ روشن ہو جائے گا۔ (شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ص 46)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

کھڑے زبر ۱ ، کھڑے زیر ۲ اور اُلٹے پیش ۳ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

کھڑی حرکات حروف مدہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

اس سبق میں بھی حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

ظ	ط	ظ	ث	ت	ث
ذ	ذ	ذ	ز	ز	ز
ث	ث	ث	ظ	ط	ظ
ص	ص	ص	س	س	س
ض	ض	ض	د	د	د
ق	ق	ق	ك	ك	ك
ح	ح	ح	ه	ه	ه

ع	ع	ع	ا-ع	ا-ع	ا-ع
ع	ع	ع	خ	خ	خ
م	م	م	ب	ب	ب
ف	ف	ف	و	و	و
ن	ن	ن	ل	ل	ل
ج	ج	ج	ر	ر	ر
ی	ی	ی	ش	ش	ش

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَنَا تَعَدُّ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۹) : حُرُوفِ لَیْنِ

- ﴿ حروف لَیْنِ دو (۲) ہیں وَاو اور یَا ۔
- ﴿ وَاو ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَاو لَیْنِ ہوگا جیسے جَوّ ، یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یَا لَیْنِ ہوگا جیسے جَیّ ۔
- ﴿ حروف لَیْنِ کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں ۔
- ﴿ چھ اس طرح کریں۔ یُوّ = یَا وَاو زبر یُوّ ، یّیّ = یَا یَا زبر یّیّ = یّیّ ، یّیّ ۔

يُوُّ بِيُّ تُوُّ تِيُّ ثِيُّ

جُوُّ جِيُّ حُوُّ حِيُّ خُوُّ خِيُّ

دُوُّ دِيُّ ذُوُّ ذِيُّ رُوُّ رِيُّ

زُوُّ زِيُّ سُوُّ سِيُّ شُوُّ شِيُّ

صُوُّ صِيُّ ضُوُّ ضِيُّ طُوُّ طِيُّ

ظُوُّ ظِيُّ عُوُّ عِيُّ غُوُّ غِيُّ

فُوُّ فِيُّ قُوُّ قِيُّ كُوُّ كِيُّ

لُوُّ لِيُّ مُوُّ مِيُّ نُوُّ نِيُّ

وُوُّ وِيُّ هُوُّ هِيُّ اُوُّ اِيُّ

يُوُّ يِيُّ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۱۰)

اس سبق کو **حجے** اور **رواں** دونوں طریقوں سے پڑھیں۔

اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حروفِ مدہ، کھڑی حرکات اور حروفِ لین شامل ہیں۔

ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروفِ مستعلیہ۔

حجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے **مَوْضُوعَةٌ** کے حجے اس طرح کریں۔

میم و آو زبر **مَوْ**، ضاد و آو پیش **ضَوْ**، = **مَوْضُو**، عین زبر **عَ** = **مَوْضُوعَ**، تادو پیش **عُ** = **مَوْضُوعَةٌ**

قَالُوا

كَانُوا

ذَلِكَ

هَذَا

صِرَاطَ

قَالَ

بِهِ

نُوحِيهِ

فِيهِ

قَوْلِ

سَوْفَ

لَهُ

شَكُورًا

طَغَى

مَتَاعًا

عَذَابًا

بَيْنَ

لَيْسَ

حِيلَ

قِيلَ

يَوْمِ

خَوْفِ

دَاوُدَ

غَفُورًا

مَا بَا

صَوَابًا

عَلَيْهِ

إِلَيْهِ

رَسُولِهِ

رُسُلِهِ

خِتَبَهُ

مَقَامَهُ

مَحْفُوظِ

رَسُولِ

زُكُوتَ

صَلَاةَ

لَوْحٍ	حَوْلِ	دِينِ	بَشِيرٍ	قَوْمِهِ	هَدَيْنَا
بَيْنَنَا	زَاهِدِينَ	رَاكِعُونَ	عِيسَى	مُوسَى	صُدُورِ
أَوْى	قَوْلًا	قَوْمًا	مِيقَاتًا	مُنِيرًا	شَيْءٍ
شَيْئًا	هُرُونَ	سُلَيْمَانَ	شُهُودًا	تُعَوِّدُ	وَدُودًا
يَوْمَئِذٍ	مُوعِدَةً	كَرِيمٍ	وَكَيْلٍ	نُورِهِ	أَرَعَيْتَ
أَفَرَأَيْتَ	مُوعِظَةً	مُوضِعَةً	مُؤَدَّةً	سَمِيعَةً	عَزِيزَةً
يَدَيْهِ	حَيْثُ	غَيْبٍ	سَمَوَاتٍ	كَلِمَاتٍ	لَشَيْءٍ
قُرْآنِ	بِآيَاتِنَا	مِهْدًا	عِلْمٍ	كِتَابٍ	سَلَامٍ
أُذُنِنَا	أُوتِينَا	أَوْحَيْنَا	نُوحِيهَا	الَّتُونِي	أَمْنًا
تُدِيرُونَهَا	فَلَا تَتَّبِعُوا	مَخْلُقَتُونِي	فَلَا تَلُومُونِي	وَلَا يُحِيطُونَ	

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۱) : سَلُون (جزم)

جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت ”و“ کو جزم کہتے ہیں جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔

جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

ہمزہ ساکنہ (ا، غ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔

حروف قلقلہ پانچ ہیں ق، ط، ب، ج، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدِّ ہے۔

قلقلہ کے معنی جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوثی ہوئی نکلے۔

جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اُط	اِط	اَظ	اُت	اِث	اَت
اُد	اِذ	اَد	اُز	اِز	اَز
اُث	اِث	اَث	اُظ	اِظ	ا_ظ
اُص	اِص	اَص	اُس	اِص	ا_ص
اُد	اِذ	اَد	اُد	اِذ	ا_ذ

اَكْ اِكْ اِكْ اِكْ اِكْ اِكْ

اَهْ اِهْ اِهْ اِهْ اِهْ اِهْ

اَعْ اِعْ اِعْ اِعْ اِعْ اِعْ

اَخْ اِخْ اِخْ اِخْ اِخْ اِخْ

اَبْ اِبْ اِبْ اِبْ اِبْ اِبْ

اَوْ اَوْ اَوْ اَوْ اَوْ اَوْ

واوسا کن سے پہلے
ذریعہ نہیں آتا

اَلْ اِلْ اِلْ اِلْ اِلْ اِلْ

اَرْ اِرْ اِرْ اِرْ اِرْ اِرْ

اَشْ اِشْ اِشْ اِشْ اِشْ اِشْ

یاسا کن سے پہلے
پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ اِنْ اَعَنْ مَن بَلْ

لَمْ	كَمْ	هَمْ	ذُقْ	قَدْ
إِصْطَبِرْ	مُسْتَطِرْ	فَاعْفِرْ	أَعِينْ	أَعْنَابًا
زَجْرَةٌ	نُطْفَةٌ	مُدَّهِنُونَ	أَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضْ	يُغْنِيْ	تَجْرِيْ	جَمْعًا	فَتَحْ
مُؤْمِنِينَ	مُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ	مُؤَصَّدَةٌ	إِقْرَأْ
شَانَ	كَاسًا	بِسْ	يَشَا	نَشَا
إِثْمٌ	يَبْحَثُ	أَحْيَا	أُخْرَى	إِذْهَبْ
أَشُدُّدٌ	إِرْكَبْ	حُشِرْتُ	نُشِرْتُ	أَحْضَرْتُ
طَهَسْتُ	فُرِجْتُ	نُسِفْتُ	يُظْلَمُونَ	يَظْهَرُ
إِصْدِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ
أَعْمَالَهُمْ	أَعْمَالَكُمْ	أَيْدِيَهُمْ	يَسْتَبْدِلُ	يَسْتَفْتِحُونَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَنَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (إظهار، إخفاء)

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) إظهار (۲) إخفاء (۳) ادغام (۴) انقلاب -

(۱) إظهار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ " ۶ " ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ھ، ع، ح، ع، خ

(۲) إخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ " ۱۵ " ہیں اور وہ یہ ہیں ٓ، ث، ج، د، ذ، ز، س

ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک

نوٹ: ادغام اور انقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۳ میں موجود ہیں۔

مِنْ أَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيمٍ
مِنْ غَفُورٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوعٍ	مِنْ دُونِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَإِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلَاحٍ	إِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طَيِّبٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوجٍ	مِنْ قَبْلِ
مِنْ كِتَابٍ	يَذُنُونَ	مِنْهُمْ	أَنْعَمْتَ

وَانْحَزْ فَسَيُغَضُّونَ وَالْمُنْحَنِقَةُ أَنْتَ

تَنْسُونَ نُنَشِّرُهَا يَنْصُرُونَ مَنْصُودٍ

يُطِقُونَ أَنْظُرْ أَنْفُسِكُمْ يَقْضُونَ

مِنْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا خَيْرٌ تَجِدُوهُ عَدْنٍ تَجْرِي

بَلَدًا أَمِنًا قَوْلًا ثَقِيلًا شِهَابٍ ثَاقِبٍ

نُوحًا هَدَيْنَا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ خَلْقٌ جَدِيدٍ

جُرْفٍ هَارٍ كَأَسَادٍ هَاقًا بَخْسٍ دَرَاهِمَ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ سِرَاعًا ذَلِكُ يَتَّبِعُذًا مَقْرَبَةً

خُلُقٍ عَظِيمٍ صَعِيدًا زَلَقًا يَوْمَئِذٍ رُزْقًا

قَرْضًا حَسَنًا قَوْلًا سَدِيدًا بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

مَلِكٍ حَسَابِيَةٍ بِأَسِّ شَدِيدٍ عَذَابٌ شَدِيدٌ

رِجَالٌ صَدَقُوا

عَمَلًا صَالِحًا

تَوَمَّاعِيْرِكُمْ

مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ

عَدَابًا ضَعْفًا

قَلِيلَةٌ غَلَبَتْ

سَبَوَاتٍ طَبَاقًا

سَبْحًا طَوِيلًا

عَلِيمٌ خَيْرٌ

نَفْسٍ ظَلَمَتْ

سَحَابٌ ظَلَمْتُ

رَفْرَفٍ خُضِرٌ

ثَمَنًا قَلِيلًا

سُبُلًا فِجَاجًا

تَوَمَّافِاسِقِيْنِ

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ

فَتَحٌ قَرِيْبٌ

يَا سَمِيْعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دعاء مانگے۔

ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَنَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : تشدید

تین دندان ”ط“ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدّد کہتے ہیں۔
 مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت
 کے مطابق ذرا رُک کر۔

نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے غنہ کے معنی ناک میں آواز لے جانا ہے غنہ کی مقدار ایک الف
 کے برابر ہے۔

جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔

پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے
 اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُمْ (کو عَبَّتُمْ پڑھیں گے)
 اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق
 کریں۔

اُطّ	اِطّ	اَظّ	اُتّ	اِتّ	اَتّ
اُذّ	اِذّ	اَظّ	اُزّ	اِزّ	اَزّ
اُثّ	اِثّ	اَثّ	اُطّ	اِطّ	اَطّ
اُصّ	اِصّ	اَصّ	اُسّ	اِسّ	اَسّ
اُضّ	اِضّ	اَضّ	اُدّ	اِادّ	اَادّ
اُقّ	اِقّ	اَقّ	اُكّ	اِكّ	اَكّ



أَح	إِح	أَح	أَه	إَه	أَه
أَخ	إِخ	أَخ	أُع	إِع	أِع
أُم	إِم	أُم	أَب	إِب	أَب
أَف	إِف	أَف	أَوْ	إِو	أَوْ
أَن	إِن	أَن	أَل	إِل	أَل
أَج	إِج	أَج	أَز	إِز	أَز
أَى	إِى	أَى	أَش	إِش	أَش
إِنِ	إِنَا	إِن	رَبِّه	رَبِّي	رَبِّ
أَحَب	حَبَب	وَلَهَا	ثُمَّ	مِنِّي	مِنَّا
شُح	فِي الْحَجِّ	بِجَاغًا	الثَّاقِبُ	بِالتَّقْوَى	وَالْتَيْنِ
وَالذُّكْرَيْنِ	مِنَ الدَّمْعِ	الدَّرَجَاتِ	تَصَدَّى	صَدَقَ	مُسَخَّرَاتِ
وَالصَّالِحِينَ	نَقُصُّ	وَالشَّمْسِ	فَسَيِّرُهُ	نُزِّلَ	الرَّحْمَنِ
وَالظَّاهِرُ	الطَّلَاقُ	وَالطَّيْرِ	وَالطُّورِ	وَالضُّحَى	فَضَلْنَا
رَبِّكَ	حَقُّ	حَقَّتْ	يُوفَ	سُعْرَتْ	لِلظَّالِمِينَ
جَدَّتْ	مُسَمَّى	فَامَّةُ	أُمَّةِ	مِنَّا	وَالَّذِينَ

يَذْكُرُ	سُيِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	كُوِّرَتْ	وَالنَّجْمِ	وَالنُّشُطِ
يَسْتَعِينُونَ	عَلَى النَّبِيِّ	مُدَّثِرُ	مُزْمَلُ	ذُرِّيَّتِهِ	لِيَذَّابِرُوا
شَرِّ النَّفْثَاتِ	مَدَّ الظِّلُّ	إِنَّ الظَّنَّ	مِنَ الظُّلُمَاتِ	يَزْكِي	عَلِيُّونَ
بَسَطَتْ	أَحَطَّتْ	رَبِّ السَّمَوَاتِ	مِحْبَبِ التَّوَابِينَ	قَدَّتَيْنِ	مُخْلِقِكُمْ
إِذْ ذَهَبَ	قَدْ دَخَلُوا	إِذْ ظَلَمُوا	عَبَدْتُمْ	قَدَّتَيْنِ	مُخْلِقِكُمْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَنَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : نون ساکن اور تونین (ادغام، اقلاب)

(۳) **ادغام**: نون ساکن یا تونین کے بعد حروف یرطون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ "را اور لام" میں بغیر غنہ کے اور باقی چار حروف میں غنہ کے ساتھ۔ حروف یرطون چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔
 ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اقلاب**: نون ساکن یا تونین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب کریں یعنی نون ساکن اور تونین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے سچے اس طرح کریں جیسے **مَنْ يَقُولُ** = مِمُّنُونُ یا زبر **مَنْ نِي** ، یا زبر **مَنْ نِي** = مَنْ نِي ،
 قاف واو پیش **تُو** = مَنْ يَقُو ، لام پیش **لُ** = مَنْ يَقُولُ

اقلاب کے سچے اس طرح کریں جیسے **مَنْ اَبْعِدُ** = مِمِّمٌ ، نون زیر **مِنْ** ، باعین زبر **بِعْ** = **مِنْ اَبِعْ** ،
 دال زیر **دُ** = **مِنْ اَبْعِدُ**

مَنْ يَقُولُ	مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ	مِنْ يَوْمِ	مِنْ وَّلِيٍّ
--------------	------------------------	-------------	---------------

مِنْ نُطْفَةٍ

مِنْ نَصِيرٍ

مِنْ مِثْلِهِ

مِنْ مَشْهَدٍ

يَكُنْ لَهُ

مِنْ لَدُنْهُ

مِنْ رَبِّهِمْ

مِنْ رَبِّكَ

وَجُودًا يُؤْمِنُ

هُدًى وَذِكْرَى

رَجُلٌ يَسْعَى

كِتَابًا يَلْقَاهُ

خَلَقَ نَعِيدًا

حِطَّةً نَفَعْرَلَكُمْ

سِرَاجًا مُنِيرًا

بِرَحْمَةٍ مِنْهُ

وَيْلٌ لِكُلِّ

مُصِيبٍ قَالِمًا

رَعُوفٌ رَحِيمٌ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

لِيُنَبِّذَنَّ

أَنْبِئُهُمْ

مِنْ بَقْلِهَا

مِنْ أَعْدٍ

كِرَامٍ بَرَرَةٍ

جَنَّةٍ بَرُورَةٍ

خَيْرًا أَبْصِيرًا

قَوْلًا بَلِيغًا

صَمًّا بِكُمْ

حِلٌّ بِهَذَا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۱۵) : وینم ساکن کے قواعد

وینم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہارِ شفوی

(۱) ادغامِ شفوی : وینم ساکن کے بعد دوسری وینم آجائے تو وینم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔

(۲) اخفائے شفوی : وینم ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو وینم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔

(۳) اظہارِ شفوی : وینم ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وینم ساکن

میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

أَنْتُمْ مُظْلِمُونَ	الْمَرَّةَ	كُنْتُمْ بِهِ	هُم فِيهَا
وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ	وَالْأَمْرُ	تَأْتِيهِمْ بآيَاتِهِ	أَمْضَى
أَتَيْتَكُمْ مِنْ كِتَابٍ	لَمْ يَدُ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ	وَأَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُتَّبِعُونَ	لَكُمْ دِينَكُمْ	تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ	الْمُنْشَرِّحِ
وَهُمْ مُعْرِضُونَ	وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	أَمْ صَبْرًا
لَهُمْ مِنَ الْحُسْنَى	ذَلِكَ تَوْلِكُمْ	بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : تَفْخِيمٌ وَتَرْقِيقٌ

- ﴿ تَفْخِيمٌ کے معنی حرف کو پُر یعنی موٹا پڑھنا اور تَرْقِيقٌ کے معنی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔
- ﴿ تین حروف آف، لَام، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- ﴿ آف : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- ﴿ لَام : اسمِ جلالَتِ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف پُر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالَتِ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالَتِ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالَتِ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو باریک پڑھیں۔
- ﴿ اسمِ جلالَتِ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کے علاوہ باقی تمام لَام باریک پڑھیں۔
- ﴿ رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں : رَا پُر زبر یا پیش ہو ، رَا پُر دوزبر یا دوپیش ہوں ، رَا پُر کھڑا زبر ہو ،

را ساکن سے پہلے حرف پرزبر یا پیش ہو، را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، را ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

را کو باریک پڑھنے کی صورتیں: را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں، را ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو، را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔

عارضی حرکت: قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے اِرْجِعْنِی کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں را ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو اور اس کے بعد حرف مستعلیہ ہو تو را ساکن کہہ کر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادٍ

قَالَ	صِرَاطٌ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبٌ	تَابُوا	خَالِدًا	عَابِدٌ	عَاسِقِي	طَعَامٍ
اللَّهُ	وَاللَّهُ	فَاللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	هُوَ اللَّهُ	مِنَ اللَّهِ
رَسُولُ اللَّهِ	رَضِيَ اللَّهُ	قَالُوا اللَّهُمَّ	بِاللَّهِ	بِاللَّهِ	بِسْمِ اللَّهِ
قُلِ اللَّهُمَّ	مَاوَلَهُمْ	إِلَّا الَّذِينَ	إِنَّ الَّذِينَ	عَلَى	صَلَاةٍ
رَجُلٌ	أَلَم تَرَ	رَزَقُوا	أَكْثَرُ	أَجْرًا	أَجْرٌ
إِبْرَاهِيمَ	عَرْشُ	أَمْ صَبْرًا	تَرْجِعُونَ	يُرْزَقُونَ	إِرْجِعْ
إِرْجِعُوا	إِرْجِعِي	إِرْكَعُوا	رَبِّ ارْحَمَهُمَا	رَبِّ ارْجِعُونِ	إِنْ ارْتَبْتُمْ
أَمْ ارْتَابُوا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِي قِرْطَابِيسَ	وَالنَّهَارِ
رِجَالٌ	أَمْرٌ	فَاصِبٌ	قُمْ فَأَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيرٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۷) : مدات

مد کے معنی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ **ع** (۲) سکون **و**
مد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) **مد متصل** (۲) **مد منفصل** (۳) **مد لازم** (۴) **مد لین لازم** (۵) **مد**
عارض (۶) **مد لین عارض**

(۱) **مَدِّ مُتَّصِلٍ**: حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مد متصل ہوگا۔ جیسے **جَاءَ**
(۲) **مَدِّ مُنْفَصِلٍ**: حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد منفصل ہوگا۔ جیسے **فِي أَنْفُسِكُمْ**
مد متصل اور مد منفصل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں۔

(۳) **مَدِّ لَازِمٍ**: حروف مدہ کے بعد سکون اصلی (**و** ، **ھ**) ہو تو مد لازم ہوگا۔ جیسے **جَانُّ**

(۴) **مَدِّ لَيْنٍ لَّازِمٍ**: حروف لین کے بعد سکون اصلی (**و**) ہو تو مد لین لازم ہوگا۔ جیسے **عَيْنٌ**
مد لازم اور مد لین لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں۔

(۵) **مَدِّ عَارِضٍ**: حروف مدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے)
تو مد عارض ہوگا۔ جیسے **مُسْلِمُونَ** ۵

(۶) **مَدِّ لَيْنٍ عَارِضٍ**: حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو
جائے) تو مد لین عارض ہوگا۔ جیسے **شَفَتَيْنِ** ۵

مد عارض اور مد لین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں۔

مدات کے سچے اس طرح کریں جیسے **جَائٍ** = جیم یا زیر **جِئ** ، ہمزہ زیر **ء** = **جَائِئٍ**
ضَالًا = ضاد آلف لام زیر **ضَال** ، لام دو زیر **لَا** = **ضَالًا**

حَدَائِقَ

أَوْلِيَاكَ

سَيِّئَاتٍ

وَالْحَمْدُ

جَائٍ

جَاءَ

هَوْلًا

يَارِضُ

قَالُوا أَمَّا

بِمَا نَزَّلَ

أَوْلِيَاءَ

قُدْرَةَ

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ	ضَالًّا	دَابَّةً	الْعُنَّ	الذَّاكِرِينَ
جَانُّ	مُدْهَامَتَيْنِ	أَنْجَابُونِي	كَافَّةً	الْحَاثَّةُ
حَاجُّوكَ	وَحَاجَّةً	تَحْضُونُ	يُحَادُّونَ	أَنْ يَتَمَاسَا وَلَا الضَّالِّينَ
يَأُولِي الْأَلْبَابِ	يَتَسَاءَلُونَ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	خَوْفٍ	قُرَيْشٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوفِ مُقَطَّعَاتِ

حروف مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اختفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کریں۔

الْقُرْآنِ اللَّهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) **وَل** اَلِفْ لَامٌ مِیْمٌ اَللّٰهُ (۲) **وَق** اَلِفْ لَامٌ مِیْمٌ اَللّٰهُ

ص	ق	ن	طه
صَادٌ	قَافٌ	نَوْنٌ	طَاهَا
یس	طس	حم	الر
یَاسِیْنٌ	طَاسِیْنٌ	حَامِیْمٌ	اَلِفْ لَامٌ رَا
الم	المز	حم	عسق
اَلِفْ لَامٌ مِیْمٌ	اَلِفْ لَامٌ مِیْمٌ رَا	حَامِیْمٌ	عِیْنٌ سِیْنٌ قَافٌ

كَهَيَّعَصَ
كَافَ هَايَاعَيْنِ صَادَ

الْتَمَّ اللهُ
أَلِفَ لَامٍ مِيمٍ اللهُ

الْتَمَّ
أَلِفَ لَامٍ مِيمٍ صَادَ

طَسَمَ
طَائِسَيْنِ مِيمٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۱۹) : زائد الف " ا "

قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ کا نشان " ۰ " ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اس الف کو نہ پڑھیں۔

لَا إِلَى اللَّهِ
پ ۴ ، آل عمران (۱۵۸)

أَفَأَيْنَ مَتَّ
پ ۱۶ ، الانبیاء (۳۳)

أَفَأَيْنَ تَاتَ
پ ۴ ، آل عمران (۳۳)

أَنَا
(ہر جگہ)

مَلَأَهُ
(ہر جگہ)

لِكِنَّا هُوَ اللَّهُ
پ ۱۵ ، الکہف (۳۸)

لِشَأْنِي
پ ۱۵ ، الکہف (۳۳)

لَا إِلَى الْجَحِيمِ
پ ۲۳ ، الطُّفَّتْ (۶۸)

لَا أَنْتُمْ
پ ۲۸ ، العشر (۱۳)

لَا أَذْبَحْتَهُ
پ ۱۹ ، النمل (۲۱)

وَلَا أَوْضَعُوا
پ ۱۰ ، التوبة (۴۲)

أَنْ تَبُوءُوا
پ ۶ ، المائدہ (۲۹)

وَتَبُودَا
پ ۱۹ ، الفرقان (۳۸)

تَبُودَا
پ ۲۰ ، العنکبوت (۳۸)
پ ۲۲ ، النجم (۵۱)

وَمَلَأْتَهُمْ
پ ۱۱ ، یونس (۸۲)

مِنْ نَبَأٍ
پ ۷ ، الانعام (۳۳)

لِيَذُوبُوا
پ ۲۱ ، الروم (۳۹)

لَنْ نَدْعُوا
پ ۱۵ ، الکہف (۱۳)

لِتَشْتُوا
پ ۱۳ ، الرعد (۳۰)

إِنْ تَبُودَا
پ ۱۲ ، ہود (۲۸)

قَوَارِيرًا
پ ۲۹ ، الدھر (۱۱)

سَلْسِلًا
پ ۲۹ ، الدھر (۲)

وَنَبَلُوا
پ ۲۱ ، محمد (۲۱)

لِيَبْلُوا
پ ۲۱ ، محمد (۲)

﴿ ان چھ کلمات میں اس نشان " ۵ " والے الف کو وصل میں نہ پڑھیں لیکن وقف میں پڑھیں۔

أَنَا
(برک)

قَوَائِدًا (پہلا)
پ ۲۹ ، الدعویٰ ۱۵

السَّبِيلَا
پ ۲۳ الاحزاب ۱۷

الرُّسُولَا
پ ۲۳ الاحزاب ۲۱

الظُّنُونَا
پ ۲۱ الاحزاب ۱۰

لَكِنَّا
پ ۱۵ ، الکہف ۲۸

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

﴿ اظہارِ مُطْلَقٍ : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرطون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

قِنَوَانٍ

صِنَوَانٍ

بُنَيَانٍ

دُنْيَا

﴿ سَكْتَةٌ : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے

عِوَجًا تَقِيْمًا
پ ۱۵ ، الکہف ۱

مِنْ مَرْقِدِنَا هَذَا
پ ۲۳ ، یس ۵۲

كَلَابِلٍ سَكْتَةٌ رَانَ
پ ۳۰ ، المطففين ۱۳

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ سَكْتَةٌ
پ ۲۹ ، القيمة ۲۷

﴿ صَّ : قرآن پاک میں چار کلمات صَاد سے لکھے جاتے ہیں اور صَاد پر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

بِصَّطِرٍ
پ ۳۰ ، الغاشية ۲۲

أَمْهُمْ الْبَصَّطِرُونَ
پ ۲۷ ، الطور ۷۷

بَصَّطَةٌ
پ ۸ ، الاعراف ۱۹

يَبْصُطُ
پ ۲ ، البقرة ۲۳۵

تَسْهِيل : تسہیل کے معنی ہیں نرم کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔

إِمَالَةٌ : زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

امالہ کے سچے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَیج، را امالہ والی رے مَجْر، هَا الف زبر هَا = مَجْر هَا
بِسْمِ الْإِسْمِ الْفُسُوقِ اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں۔

بِسْمِ الْإِسْمِ الْفُسُوقِ

پ ۲۶ ، الحجرات ۱۱

مَجْرَهَا

پ ۱۲ ، ہود ۴۱

ءِ آجِبِي وَعَدْرِي

پ ۲۴ ، لحم السجده ۴۳

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۲۱) : وَتَفْ

وَتَفْ : وقف کے معنی ٹھہرنے اور رکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اَلَا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر دو زیر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

کلمے کے آخر میں گول تا "ة" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں حاساکن "ه" سے بدل دیں۔

کھڑا زیر ، حروف مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

نُونُ قَطْنِي : تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو

زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

◀ **عَلَامَاتِ وَقْفٍ** : چند علامات وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

◀ ○ : یہ وقف تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔

◀ م : یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔

◀ ط : یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

◀ ج : یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

◀ ز : یہ وقف مجوز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

◀ ص : یہ وقف مَرَضٍ کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔

◀ لا : اگر آیت کے اوپر لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

◀ اِعَادَةٌ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

بِالْحَقِّ
بِالْحَقِّ

شَفَّيْنَا
شَفَّيْنَا

فِيهِ
فِيهِ

مُسْتَقِيمٍ
مُسْتَقِيمٍ

نِدَائِينَ
نِدَائِينَ

صِدِّيقِينَ
صِدِّيقِينَ

قِسْطٍ
قِسْطٍ

شَيْءٍ
شَيْءٍ

شَهْرٍ
شَهْرٍ

مِنْ قَبْلِ
مِنْ قَبْلِ

يَشَاءُ
يَشَاءُ

لَسْتَعِينُ
لَسْتَعِينُ

بِأَمْرِهِ
بِأَمْرِهِ

عِبَادِهِ
عِبَادِهِ

بِهِ
بِهِ

بَرِّقَ
بَرِّقَ

قَدِيرٍ
قَدِيرٍ

لَهُوَ
لَهُوَ

نَبِيًّا
نَبِيًّا

عِلْمًا
عِلْمًا

أَلْفَاوًا
أَلْفَاوًا

مَوَازِينُهُ
مَوَازِينُهُ

أَخْلَدَهُ
أَخْلَدَهُ

رَبِّهِ
رَبِّهِ

قُوَّةٌ قُوَّةٌ	رَقَبَةٌ رَقَبَةٌ	جَارِيَةٌ جَارِيَةٌ	وَتَوَلَّى وَتَوَلَّى	مِنَ الْأُولَى مِنَ الْأُولَى	فَتَرْضَى فَتَرْضَى
وَأُحْرَ وَأُحْرَ	فَارْعَبٌ فَارْعَبٌ	فَحَدَّثُ فَحَدَّثُ	فِيهَا فِيهَا	تَهْتَدُوا تَهْتَدُوا	قَوْلِي قَوْلِي
خَيْرًا خَيْرًا	الْوَصِيَّةُ الْوَصِيَّةُ	شَيْبًا شَيْبًا	السَّمَاءِ السَّمَاءِ	مُنِيْبٍ مُنِيْبٍ	أَدْخُلُوهَا أَدْخُلُوهَا
مُبِينٌ مُبِينٌ	أَقْتُلُوا أَقْتُلُوا	قَدِيرٌ قَدِيرٌ	الَّذِي الَّذِي	خَيْرًا خَيْرًا	الَّذِي الَّذِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سبق نمبر (۲۲) : نماز

- ◀ اس سبق کو سچے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- ◀ اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- ◀ یاد رکھئے! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہوگی۔

تَكْبِيرِ تَحْرِيمَةٍ : اللَّهُ أَكْبَرُ

فَنَاءٌ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

تَعَوُّذٌ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

﴿ تَسْمِيَةٌ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

﴿ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ :

لِلْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ اٰمِیْنُ

﴿ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

﴿ تَسْبِيْحِ رُكُوْعٍ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ۝

﴿ تَسْمِیْعٍ : سَمِعَ اللّٰهُ لِهٰنِ حَمْدَهُ ۝

﴿ تَحْمِیْدٍ : رَبَّنَا وَاَلَكِ الْحَمْدُ ۝

﴿ تَسْبِيْحِ سَجْدَةٍ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ۝

﴿ تَشْهَدُ : الشَّحِیٰتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ ۝
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ۝

﴿ دُرُودِ اِبْرَاهِيمَ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّجِيْدٌ ۝

﴿ دُعَاةُ مَاثُورَةَ : اَللّٰهُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۝
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاةَ رَبِّنَا اَعْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

﴿ سَلَامٌ : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۝

﴿ دُعَاةُ قُنُوْتٍ : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخَلِّعُ
وَنَتْرِكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَآلِيْكَ
نَسْعِيْ وَنُحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشِيْ عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعَدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْهِبِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سوال و جواب

سبق نمبر ۱

سوال:- **حُرُوفِ مُفْرَدَاتٍ** کتنے ہیں؟

جواب:- حروف مفردات ۲۹ ہیں۔

سبق نمبر ۱

سوال:- **حُرُوفِ مُسْتَعْلِيَةٍ** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروف مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں **خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق**۔

سبق نمبر ۱

سوال:- **حُرُوفِ مُسْتَعْلِيَةٍ** کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

جواب:- **حُرُوفِ مُسْتَعْلِيَةٍ** کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ **حُصْنٌ ضَنْفِيٌّ قَطٌّ** ہے۔

سبق نمبر ۳

سوال:- **حَرَكَاتٍ** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- **زبر** ، **زیر** ، **پیش** کو حرکات کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۳

سوال:- حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب:- حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۵

سوال:- **تَنْوِينٍ** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- **دو زبر** ، **دو زیر** ، اور **دو پیش** کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے

جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سبق نمبر ۷

سوال:- **حُرُوفِ مَدَّةٍ** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروف مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں **الف ، وَاوْ ، يَا**۔

سبق نمبر ۷

سوال:- **الف مدہ ، وَاوْ مدہ اور يَا مدہ** کب ہوگا؟

جواب:- **الف** سے پہلے زبر ہو تو **الف مدہ** ، **وَاوْ** ساکن سے پہلے پیش ہو تو **وَاوْ مدہ** ، **يَا** ساکن سے پہلے زیر ہو تو **يَا مدہ** ہوگا۔

سبق نمبر ۷

سوال:- حروف مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب:- حروف مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر ۸۔

سوال:- کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟

جواب:- کھڑے زبر ۱- ، کھڑے زیر ۲- اور ا لئے پیش ۶- کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۸۔

سوال:- کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب:- کھڑی حرکات کو حروف مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر ۹۔

سوال:- حُرُوف لَیْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروف لَیْن دو ہیں **وَآو** اور **یَا**۔

سبق نمبر ۹۔

سوال:- حروف لَیْن کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جواب:- حروف لَیْن کو بغیر کھینچے بغیر جھکادیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر ۹۔

سوال:- **وَآو لَیْن** اور **یَا لَیْن** کب ہوگا؟

جواب:- **وَآو** ساکن سے پہلے زبر ہو تو **وَآو لَیْن** اور **یَا** ساکن سے پہلے زبر ہو تو **یَا لَیْن** ہوگا۔

سبق نمبر ۱۱۔

سوال:- **قَلْقَلَه** کے کیا معنی ہیں؟

جواب:- قَلْقَلَه کے معنی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سبق نمبر ۱۱۔

سوال:- حروف قَلْقَلَه کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

جواب:- حروف قَلْقَلَه پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں **ق ، ط ، ب ، ج ، د** حروف قَلْقَلَه کا مجموعہ **قَطْبُ جَدِّ** ہے۔

سبق نمبر ۱۱۔

سوال:- حروف قَلْقَلَه میں کب قَلْقَلَه خوب ظاہر ہوگا؟

جواب:- جب حروف قَلْقَلَه ساکن ہوں تو ان میں قَلْقَلَه خوب ظاہر ہوگا۔

سبق نمبر ۱۱۔

سوال:- اگر قَلْقَلَه حروف مشدہ ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے؟

جواب:- جب قَلْقَلَه حروف مشدہ ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سبق نمبر ۱۱۔

سوال:- ہمزہ ساکنہ (ا ، ؤ) کو کیسے پڑھیں گے؟

جواب:- ہمزہ ساکنہ (ا ، ء) کو ہمیشہ جھٹکادے کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **نون ساکن** اور **تنوین** کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں **إظهار** ، **إخفاء** ، **إدغام** ، **إقلاب**

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **إظهار** کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **حروفِ حلقی** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں **ء ، ؤ ، ع ، ح ، غ ، خ**۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **إخفاء** کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ إخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو إخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **حروفِ إخفاء** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروفِ إخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں **ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک**۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- **تَشْدِيد** کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:- تین دندان **س** والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّدُ کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- **نون مُشَدَّدُ** اور **میم مُشَدَّدُ** میں کیا ہوگا؟

جواب:- نون مُشَدَّدُ اور میم مُشَدَّدُ میں ہمیشہ غنہ ہوگا۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- غنہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟

جواب:- ناک میں آواز لے جا کر پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- مُشَدَّدُ حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب:- مُشَدِّدُ حَرْفِ كُوْدُو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رک کر۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- اِذْغَامِ كَا قَاعِدَه سَنَائِيں؟

جواب:- نون ساكن ياتونين كے بعد حروف يرملون ميں سے كوئى حرف آجائے تو اذغام ہوگا۔ ر اور ل ميں بغير غنّہ كے باقى چار ميں غنّہ كے ساتھ۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- حُرُوفِ يِرْمَلُونِ كتنے ہيں اور كون كون سے ہيں؟

جواب:- حُرُوفِ يِرْمَلُونِ چھ ہيں اور وہ يہ ہيں ي ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- اِقْلَابِ كَا قَاعِدَه سَنَائِيں؟

جواب:- نون ساكن ياتونين كے بعد حرف ب آجائے تو اقلاب ہوگا يعنى نون ساكن اور تونين كو ميّم سے بدل كر اخفاء كريں گے يعنى غنّہ كر كے پڑھيں گے۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- مِيَمِ سَاكِنِ كے كتنے قاعدے ہيں اور وہ كون كون سے ہيں؟

جواب:- ميم ساكن كے تين قاعدے ہيں اور وہ يہ ہيں اِذْغَامِ شَفَوِي ، اِخْفَائِ شَفَوِي ، اِظْهَارِ شَفَوِي ۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- اِذْغَامِ شَفَوِي كَا قَاعِدَه سَنَائِيں؟

جواب:- ميم ساكن كے بعد دوسرى م آجائے تو ميم ساكن ميں اذغام شفوى ہوگا يعنى غنّہ كريں گے۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- اِخْفَائِ شَفَوِي كَا قَاعِدَه سَنَائِيں؟

جواب:- ميم ساكن كے بعد ب آجائے تو ميم ساكن ميں اخفائے شفوى ہوگا يعنى غنّہ كريں گے۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- اِظْهَارِ شَفَوِي كَا قَاعِدَه سَنَائِيں؟

جواب:- ميم ساكن كے بعد ب اور م كے علاوہ كوئى بھى حرف آجائے تو ميم ساكن ميں اظھار شفوى ہوگا يعنى غنّہ نہيں كريں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- تَفْخِيمِ وَ تَرْقِيقِ كے كيا معنى ہيں؟

جواب:- تفخيم كے معنى حرف كو پُر پڑھنا اور ترقيق كے معنى حرف كو باريك پڑھنا ہے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰهِ (عَزَّوَجَلَّ) كے لام كو كَبْرُ اور كَبْرِيكُ پڑھيں گے؟

جواب:- اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰهِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- **آلف** کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟

جواب:- الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- **رَا** کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟

جواب:- (۱) رَا پر زبر یا پیش ہو (۲) رَا پر دوزبر یا دوپیش ہو (۳) رَا پر کھڑا زبر ہو

(۴) رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (۵) رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو

(۶) رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (۷) رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں

سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں رَا کو پُر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- **رَا** کو باریک پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟

جواب:- (۱) رَا کے نیچے زیر یا دوزبر ہوں (۲) رَا ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو

(۳) رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں رَا کو باریک پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- **عارضی زیر** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو

بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے **ارْجِعْنِي** کے الف کے نیچے **زیر عارضی** ہے۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- **مَد** کے کیا معنی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- مَد کے معنی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مَد کے سبب دو "۲" ہیں (۱) **هَمْزَةٌ** (۲) **سُكُونٌ**

سبق نمبر ۱۷

سوال:- **مَد** کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

جواب:- مَد کی چھ "۶" قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) **مَدِّ مُتَّصِلٌ** (۲) **مَدِّ مُتَّفَصِلٌ**

(۳) **مَدِّ لَازِمٌ** (۴) **مَدِّ لَازِمٌ** (۵) **مَدِّ عَارِضٌ** (۶) **مَدِّ لَازِمٌ عَارِضٌ**

سبق نمبر ۱۷

سوال:- **مَدِّ مُتَّصِلٌ** کب ہوگا؟

جواب:- حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہوتو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- **مَدُّ مُنْفَصِل** کب ہوگا؟

جواب:- حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہوتو مد مُنْفَصِل ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- مد مُتَّصِل اور مد مُنْفَصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب:- مد مُتَّصِل اور مد مُنْفَصِل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- **مَدُّ لَازِم** کب ہوگا؟

جواب:- حروف مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـَ ، ـِ) ہوتو مد لازم ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- **مَدُّ لَیْنٍ لَازِم** کب ہوگا؟

جواب:- حروف لَیْن کے بعد سکونِ اصلی (ـِ ، ـَ) ہوتو مد لَیْن لازم ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- مد لازم اور مد لَیْن لازم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب:- مد لازم اور مد لَیْن لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- **مَدُّ عَارِض** کب ہوگا؟

جواب:- حروف مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد عارض ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- **مَدُّ لَیْنٍ عَارِض** کب ہوگا؟

جواب:- حروف لَیْن کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد لَیْن عارض ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷۔

سوال:- مد عارض اور مد لَیْن عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب:- مد عارض اور مد لَیْن عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۹۔

سوال:- **زَائِدِ الْف** کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں؟

جواب:- قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "o" کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں

اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سبق نمبر ۲۰۔

سوال:- **دُنْيَا ، بُنْيَانٌ ، صُنُوَانٌ اور قُنُوَانٌ** کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا؟

جواب:- ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اظهارِ مطلق** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال:- **سکتہ** کسے کہتے ہیں؟

سبق نمبر ۲۰

جواب:- آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال:- **تسہیل** کے کیا معنی ہیں؟

سبق نمبر ۲۰

جواب:- تسہیل کے معنی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال:- **امالہ** کسے کہتے ہیں؟

سبق نمبر ۲۰

جواب:- زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال:- امالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے؟

سبق نمبر ۲۰

جواب:- امالہ کی را کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال:- **وقف** کے کیا معنی ہیں؟

سبق نمبر ۲۱

جواب:- وقف کے معنی ٹھہرنے اور رکنے کے ہیں۔

سوال:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر **زبر، زیر، پیش، دوزیر** یا دو پیش ہوں تو کیا کریں گے؟

سبق نمبر ۲۱

جواب:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر **زبر، زیر، پیش، دوزیر** یا دو پیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کر دیں گے۔

سوال:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر **دوزیر** کی تنوین ہو تو کیا کریں گے؟

سبق نمبر ۲۱

جواب:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر **دوزیر** کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال:- وقف کی حالت میں **گول** تا "ة" ہو تو کیا کریں گے؟

سبق نمبر ۲۱

جواب:- **گول** تا "ة" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اسے وقف میں ہا ساکن "ھ" سے بدل دیں گے۔

سوال:- **نون قطنی** کسے کہتے ہیں؟

سبق نمبر ۲۱

جواب:- تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے

کرا ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **گول دائرہ "o"** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ وقف تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **م** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف لازم** کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ط** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف مُطلق** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ج** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف جائز** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ز** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف مُجوز** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ص** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف مُرخص** کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **لا** پر وقف کی وضاحت فرمائیں؟

جواب:- اگر آیت کے اوپر **"لا"** لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا

لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **اعادہ** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صفحہ نمبر ۷

سوال:- سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہئے؟

جواب:- سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے **یا خبیر** پڑھنا چاہئے۔

صفحہ نمبر ۷

سوال:- علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں؟

جواب:- علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

صفحہ نمبر ۱۲

سوال:- حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتائیے؟

جواب:- **یا عَلِیْمُ** 21 بار (اول و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے 40 روز تک

نہار منہ پینے (یا پلانے) سے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافظہ مضبوط ہوگا۔

سوال:- سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب:- سبق یاد کرنے سے پہلے اول و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا **اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَیْنَا**

رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھنی چاہیے۔

سوال:- **وُضُو** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- **وُضُو** کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا

۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال:- **غُسْل** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- **غُسْل** کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ گھلی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال:- **تَیْمُم** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- **تَیْمُم** کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیت ۲۔ سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال:- **نَمَاز** کی کتنی **شرائط** ہیں اور کون کون سی ہیں؟

جواب:- نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) اِسْتِقْبَالِ قِبْلَہ

(۴) وَقْتُ (۵) نِیَّت (۶) تَكْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ

سوال:- **نَمَاز** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَكْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ (۲) قِیَام (۳) قِرَاءَت (۴) رُكُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدَةُ اٰخِرَہ (۷) خُرُوجِ بَصْنَعِہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بہت سا رمال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیٹشیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبۃ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ عزوجل اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزاک اللہ خیراً۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصالِ ثواب کے لئے اسی طرح ”لنگر رسائل کے“ مدنی بستے لگوائیے۔ ایصالِ ثواب کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلو کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبۃ المدینہ سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی - شہید مسجد کھارادر - فون: 2203311 - 2314045 حیدرآباد - فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن - فون: 3642211
لاہور - دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ - فون: 7311679 ملتان - نزد پتیل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ - فون: 4511192
سرمد آباد (فیصل آباد) - امین پور بازار - فون: 2632625 راولپنڈی - اصغر مال روڈ نزد عید گاہ - فون: 4411665
کشمیر - چوک شہیداں میر پور - 058610-82772

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net